سوال

(37) کیا آب زم زم کو کھڑے ہو کر پینا ثواب ہے، اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آب زم زم کو کھڑے ہو کر پینا ثواب ہے، اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آب زم زم کھڑے ہو کر پینا بلا کراہت جائز ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت قیام نوش فرمایا تھا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی) ((عن ابن عباسؓ قال السیوطی ہذا البیان الجواز تحفة الاحوذی ج ۳ ص ۱۱۱ وہذا الان ماء زمزم نفع خالص وبرکة محضنة والمقصود منه الاکثار ووصول البرکة الی الاجزاء البدنیة بسرعة فلا یکون منهیا عنه ولا مکروہا بخلاف غیرہ))

یہ چیز کہ اس کا کھڑا ہو کر پینا باعث ثواب ہے، اس کی دلیل میری نظر سے نہیں گذری۔ (محدث دہلی جلد ۸ شمارہ ۱۰)

توضیح:

اس سے بڑھ کر اور دلیل کیا ہوگی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آب زم زم کھڑے ہو کر پیا ہے اور سنت پر عمل کرنے سے سو شہید کا ثواب ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب
الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال ۱۳۹۶ ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 57